اورل اینٹی وائرل ادویات

پیش لفظ

اینٹی وائرل ادویات ادویہ سازی کی وہ کلاس ہیں جو خاص طور پر وائرل انفیکشز جیسے انفلوئنزا، ہرپس وائرس انفیکشنز، وائرل ہیپاٹائٹس اور ہیومن امیونوڈفیشنسی وائرس (ایچ آئی وی) (جس کو ایک الگ مضمون کے تحت بیان کیا جانا ہے) کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ اینٹی بائیوٹکس وائرل انفیکشنز کے لیے کام نہیں کرتی ہیں؛ ان کے بجائے اینٹی وائرل ادویات مخصوص وائرس کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ اینٹی وائرل ادویات اپنے ہدف کے پیتھوجنزکو ختم نہیں کرتی ہیں، بجائے اس کے وہ وائرل انزائمز کو غیر فعال کر کے ان کی نقل کو روکتی ہیں۔

اینٹی وائرل ادویات انفیکشنزکو مزید خراب ہونے سے روکنے اور انفیکشن کی واپسی کے امکان کو کم کرنے میں معاون ہیں۔ یہ بعض اوقات ان لوگوں کو روکنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں جن کے مائنٹیتی نظام انفیکشن سے ٹھیک طرح سے کام نہیں کررہے ہیں۔ تاہم، موسمی انفلوئنزا اور ہیپاٹائٹس جیسے کچھ وائرل انفیکشنز سے بچنے کے لیے ویکسینیشن بہتر اور محفوظ آپشن ہو سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل وائرل انفیکشنز کی عمومی مثالیں ہیں۔

1. *انفلوئنزا:*

انفلوئنزا ایک وائرل انفیکشن ہے جو نظام تنفس پر حملہ کرتا ہے جس میں ناک، گلا اور پھیپھڑے شامل ہیں۔ انفلوئنزا اور اس کی پیچیدگیاں سنگین ہو سکتی ہیں۔ انفلوئنزا کی پیچیدگیوں کے زیادہ خطرے میں مبتلا افراد میں چھوٹے بچے، بوڑھے، حاملہ خواتین، کمزور مائنٹیتی نظام یا دائمی بیماریوں والے افراد شامل ہیں۔

2. *ہرپس وائرس انفیکشنز:*

ہرپس وائرس انفیکشنز عام طور پر ہرپس سمپلیکس وائرس اور واریسیلا زوسٹر وائرس کی وجہ سے ہوتے ہیں، جو بالترتیب سرد زخم یا جینیٹل ہرپس اور چکن پاکس یا شنگلز کی وجہ سے معروف ہیں۔

3. *وائرل ہیپاٹائٹس:*

وائرل ہیپاٹائٹس کی سب سے عام اقسام ہیپاٹائٹس اے، بی اور سی ہیں، جو بالترتیب ہیپاٹائٹس اے، بی اور سی وائرس کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے آلودہ کھانے اور پانی سے پھیلتا ہے، جب کہ ہیپاٹائٹس بی اور سی خون یا جسمانی رطوبتوں کے ذریعہ پھیلتے ہیں۔

علاج

وائرل انفیکشنز بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں جو معمولی بیماریوں جیسے عام سردی سے لے کر سنگین بیماریوں جیسے ایکوائرڈ امونیوڈفیشنسی سنڈروم (ایڈز)جیسی شدید بیماریوں تک مختلف ہوتے ہیں۔ زیادہ تر اوقات، لوگوں میں وائرس انفیکشنز کی تشخیص ہوتی ہے جس میں وجوہاتی وائرس کی قسم کے بارے میں کوئی خاص معلومات نہیں ہوتی ہیں۔ عام طور پر، علامات نسبتا ہلکی ہوتی ہیں، بغیر کسی علاج کے بازیابی کے ساتھ، خاص طور پر ان افراد میں جو عام طور پر نارمل مائنٹیت رکھتے ہیں۔عام سردی، اور روٹا وائرس انفیکشن کی وجہ سے وائرل گیسٹرو انٹریٹیس اس کی مثالیں ہیں۔

سمخصوص وائرل انفیکشنز کے لیے اورل اینٹی وائرل ادویات مختلف قسم کی ہیں، خاص طور پر خراب مائنٹیت رکھنے والوں کے لیے۔ یہ سب صرف نسخہ جاتی ادویات ہیں اور سختی سے ڈاکٹر کی ہدایت اور سفارش کے تحت استعمال کی جانی چاہیئں۔

1. *انفلوئنزا:*

اوسلٹامیویر (ایک نیورامنیڈیس انہیبیٹر) وائرل نیورامنیڈیس کو روکنے سے انفلوئنزا اے اور بی وائرس کی نقل کو کم کرتا ہے۔ انفلوئنزا کی پہلی علامات کے 48 گھنٹوں کے اندر استعمال کے لیے اشارہ کیا جاتا ہے۔ دوسری صورت میں صحتمند افراد میں، علامات کی مدت میں 1-1.5 دن کی کمی واقع ہو سکتی ہے۔

اوسلٹامیویر انفلوئنزا کے پوسٹ -ایکسپوژر پروفلیکسس میں تجویز کی جاتی ہے جب انفلوئنزا کمیونٹی میں گردش کر رہا ہو۔ یہ اثتثنائی حالات میں ایک ایپیڈیمک کے دوران انفلوئنزا سے بچنے کے لیے بھی تجویز کی جاتی ہے۔ (مثلا جب ویکسینیشن انفیکٹو سٹرین کا احاطہ نہیں کرتی ہے)

2. *ہرپس وائرس انفیکشنز:*

شدید انفیکشن، نوزائیدہ کا ہرپس انفیکشن یا امیونو کامپرومائزڈ افراد میں انفیکشن کے لیے سسٹیمیٹک اینٹی وائرل دوا سے علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ بنیادی یا بار بار ہونے والے ہرپس سمپلیکس انفیکشن کا علاج بھی اورل اینٹی وائرل دوا سے کیا جاتا ہے۔ ہرپس سمپلیکس انفیکشن کا علاج جلد از جلد شروع ہونا چاہیے اور عام طور پر انفیکشن کی ظاہری شکل کے ابتدائی چند دن میں ہی شروع ہوجانا چاہیے۔

دوسری صورت میں 1 ماہ سے 12 سال کے درمیان صحتمند بچوں میں چکن پاکس کا مرض عام طور پر ہلکا ہوتا ہے اور عام طور پر اینٹی وائرل علاج کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ تاہم، یہ بچوں کے مقابلے میں نوعمروں اور بڑوں میں زیادہ شدید ہے؛ اینٹی وائرل علاج خارش شروع ہونے کے 24 گھنٹوں کے اندر شروع ہو تو صحت مند بالغوں اور نوعمروں میں علامات کی

مدت اور شدت کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اینٹی وائرل علاج عام طور پر امیونو کامپرومائزڈ مریضوں اور خاص خطرات میں مبتلا مریضوں میں تجویز کیا جاتا ہے(مثلا شدید قلبی یا سانس کی بیماری یا دائمی جلد کی خرابی)

ہرپس زاسٹر (شنگلز) میں، سسٹیمیٹک اینٹی وائرل ادویات درد، پیچیدگیوں اور وائرس جھڑنے کی شدت اور مدت کو کم کر سکتی ہیں۔ اینٹی وائرل ادویات سے علاج خارش شروع ہونے کے 72 گھنٹوں کے اندر شروع ہونا چاہیے اور عام طور پر 10 - 7 دن تک جاری رہنا چاہیے ۔

مندرجہ بالا وائرل انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی مثالوں میں ایسیکلووِیر اور فیمسیکلووِیر (گیانین کے نیوکلیوسائڈ اینالاگس)شامل ہیں۔

3. وائرل ہیپاٹائٹس:

وائرل ہیپاٹائٹس کا علاج ایک ماہر کے ذریعہ شروع کیا جانا چاہیے۔ غیر پیچیدہ شدید وائرل ہیپاٹائٹس کا انتظام بڑی حد تک علامتی ہوتا ہے۔ ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی وائرس دائمی ہیپاٹائٹس کی بڑی وجوہات ہیں۔

دائمی ہیپاٹائٹس بی کے لیے ، ابتدائی علاج کے اختیارات میں اینٹیکاویر (ایک نیوکلیوسائیڈ ریورس ٹرانسکرپٹیس انہیبیٹر (این آر ٹی آئی) یا ٹینووفوور (ایک نیوکلیوٹائڈ ریورس ٹرانسکرپٹیس انہیبیٹر این ٹی آر ٹی آئی) شامل ہیں۔ دائمی ہیپاٹائٹس بی کے علاج کے لیے اشارہ کی جانے والی دیگر ادویات میں ایڈیفوویر (این ٹی آر ٹی آئی) ، لامیووڈائن (این آر ٹی آئی)، یا ٹیلبیووڈائن، (ہیپاٹائٹس بی وائرس کے خلاف مخصوص سرگرمی کے ساتھ تھائمیڈائن کا نیوکلیوسائڈ اینالاگ) شامل ہیں۔

دائمی ہیپاٹائٹس سی کے علاج کے لیے ، عام طور پر ادویات کا مرکب استعمال ہوتا ہے۔ رائباویرین (ایک نیوکلیوسائڈ اینالاگ) اور پیجنٹرفیرون الفا (صرف ایک انجیکشن کی شکل میں دستیاب ایک امیونوموڈیولیٹنگ دوائی) کا مرکب، یا ایک ساتھ بوسیپریور یا ٹیلا پریویر (پروٹیز انہیبیٹرز،جو ہیپاٹائٹس سی وائرس جینو ٹائپ 1 کی نقل کو روکتا ہے، مگر وائرس کے دوسرے جینو ٹائپس کے خلاف کم موثر ہیں)۔

براہ راست کاری اینٹی وائرلز (جیسے ڈیکلاٹاسویر، لیڈیپاسویر، صوفوسبوویر ، بوسیپریویر، اسوناپریویر)، کے ساتھ علاج شروع کرنے سے پہلے، دائمی ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کی جانچ پڑتال کرنی چاہیے کہ آیا وہ بیک وقت ہیپاٹائٹس بی بھی رکھتے ہیں۔ کیونکہ ہیپاٹائٹس بی وائرس (ایچ بی وی) کا براہ راست کاری اینٹی وائرلز کے علاج پر دوبارہ سرگرم ہونے کا خطرہ ہے۔ براہ راست کاری اینٹی وائرل ایجنٹوں کے ساتھ علاج کے دوران یا اس کے بعد، ایچ بی وی کے دوبارہ فعال ہونے کے معاملات جن میں سے کچھ مہلک ہیں، کی بھی اطلاع دی گئی ہے۔ ہیپاٹائٹس بی اور سی وائرس سے متاثرہ مریضوں کو ایچ بی وی کے دوبارہ فعال ہونے کا خطرہ ہے، ان کی حالتوں پر ان کی کڑی نگرانی کی جائے گی۔

عام ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر

اینٹی وائرل ادویات کی اقسام	عام ضمنی اثرات	احتیاطی تدابیر
1. نیورامنیڈیس انہیبیٹر	• متلی اور قے • پیٹ کا درد • برونکائٹس • بے خوابی • ورٹیگو	• گردوں کی خرابی والے مریضوں میں خوراک کو کم کریں، اور شدید گردوں کی خرابی والے مریضوں میں سفارش نہیں کی گئی ہے
2. گیانین کے نیوکلیوسائڈ اینالاگس	• خون میں تبدیلیاں • خارش • بخار • سر درد • جی آئی اثرات	• گردوں کی خرابی والے مریضوں میں خوراک کو کم کریں • شدید جگر کی خرابی یا ڈیکمپنسیٹیٹ سرہوسیس کے مریضوں میں گریز کرنا چاہیے
3. تھائمیڈائن کا نیوکلیوسائیڈ اینالاگ	• کھانسی • غنودگی محسوس ہونا • تھکاوٹ • جی آئی اثرات • خارش	• سرہوسس، ہیپاٹومیگالی، یا جگر کی بیماری کے خطرے سے متعلق دیگر عوامل کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ دیا جانا چاہیے • گردوں کی خرابی والے مریضوں میں خوراک کو کم کریں
4. نیوکلیوسائیڈ ریورس ٹرانسکرپٹیس انہیبیٹرز (این آر ٹی آئی)	• سر درد • تھکاوٹ • غنودگی محسوس ہونا • متلی • اسہال • ڈیسپیپسیا • بے خوابی • الٹی	• جگر کی بیماری کے لیے ہیپاٹومیگالی یا دیگر خطرے والے عوامل کے مریضوں کو احتیاط کے ساتھ دینا چاہیے • علاج کے دوران اور کئی ماہ تک علاج روکنے کے بعد ہیپاٹک فنکشن پر کڑی نگرانی کی جانی چاہیے • گردوں کی خرابی والے مریضوں میں خوراک کو کم کریں۔
5. نیوکلیوٹائڈ ریورس ٹرانسکرپٹیس انہیبیٹر (این آر ٹی آئی)	• (جی آئی) تکالیف جیسے اینوریکسیا، پیٹ میں درد اور ڈسٹنشن • استھینیا • غنودگی محسوس ہونا • تھکاوٹ • سر درد	• جگر کی بیماری کے لیے ہیپاٹومیگالی یا دیگر خطرے والے عوامل کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے • ہیپاٹائٹس بی سے متاثرہ مریضوں میں جگر کے فعل کی کڑی نگرانی کی جانی چاہیے • رینل فنکشن کی نگرانی ہر 3 ماہ میں ہونی چاہیے • گردوں کی خرابی والے مریضوں اور دیگر ادویات لینے والے مریضوں میں جو گردوں کے کام کو متاثر کر سکتی ہیں ان میں خوراک کو کم کریں
6. پروٹیز انہیبیٹرز	• خون کی کمی • تھکاوٹ	• آٹو امیون ہیپاٹائٹس والے مریضوں میں مانع تجویز ہے

• فوری طور پر جانچ اور انفیکشنز کا علاج ضروری ہے	• سر درد • متلی • ذائقہ کی خرابیاں	

اینٹی وائرل ادویات لینے کے بارے میں عمومی مشورہ

- اپنی دوا کے استعمال سے متعلق ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کریں۔ ازخود طریقہ کار میں رکاوٹ یا تبدیلی نہ کریں۔
- متوازن غذا، باقاعدگی سے ورزش اور مناسب آرام، تناؤ کو کم کرنے اور تمباکو نوشی سے گریز کر کے وائرل انفیکشنز سے بچنے کے لیے جسم میں اچھی قوت مائنٹیت پیدا کریں۔
- چونکہ کچھ وائرل انفیکشنز متعدی بیماری کا باعث ہیں، اس لیے جب آپ بیمار ہوں تو کمزور مامونیت والے افراد جیسے بچوں، چھوٹے بچوں، ضعیف العمروں اور حاملہ خواتین سے رابطے سے گریز کریں۔

اپنے ڈاکٹر سے بات چیت کریں

- علاج کے بہترین آپشن پر ہمیشہ طبی مشورے کی تلاش کریں۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی حالت اور ادویات کے جواب پر غور کرنے کے بعد آپ کے لیے انتہائی مناسب ادویات تجویز کرے گا۔
- آپ کو انفیکشن کے علاج کے لیے ایک سے زیادہ ادویات تجویز کی جاسکتی ہیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ ہر تیاری کے مقصد اور استعمال کے بارے میں واضح ہیں اور اگر آپ کو کوئی شبہ ہے تو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔
- اگر آپ دائمی بیماریوں سے دوچار ہیں یا کسی بھی ادویات پر ہیں تو اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں، کیونکہ علاج کے منصوبے کا فیصلہ کرتے وقت یہ خاص احتیاطی تدابیر کے مقتضی ہو سکتے ہیں۔
- جلد سے جلد طبی مشورے کی تلاش کریں اگر آپ کو اینٹی وائرل ادویات سے متعلق کسی شبہات یا مضر اثرات کا سامنا ہے۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی ادویات کی قسم اور خوراک کا جائزہ لے سکتا ہے۔
- اگر آپ کو طویل مدتی بنیاد پر اینٹی وائرل ادویات کو استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو اپنے ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق باقاعدگی سے میڈیکل فالو اپ کریں۔

اینٹی وائرل ادویات کی سٹوریج

اورل اینٹی وائرل ادویات کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھنا چاہیے۔ جب تک کہ لیبل پر واضح نہیں کیا جاتا ہے، ادویات کو ریفریجریٹر میں محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں،

ایسی جگھوں پر ادویات کو مناسب طریقے سے رکھنا چاہیے جہاں حادثاتی طور پر نگلنے سے بچنے کے لیے بچوں کی رسائی نہ ہو۔

تسلیم نامہ: ڈرگ آفس پروفیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ کوالٹی ایشورنس (PD&QA) کا اس مضمون کی تیاری میں ان کی گراں قدر شراکت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
جنوری 2021